ماخذ تحقیقی مجلہ

ISSN (**P**): 2709-9636 | ISSN (**O**): 2709-9644
Volume 6, Issue 3, (July to Sep 2025)
https://doi.org/10.47205/makhz.2025(6-III)urdu-11

OPEN ACCESS

CC BY NC

ڈاکٹر بی بی تانیہ

اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اردو، سردار بہادر خان، وومن یونیورسٹی، کوئٹہ

ڈاکٹر لیاقت علی

ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبہ براہوئی، جامعہ بلوچستان کوئٹہ

ڈاکٹر عطیہ فیض بلوچ

وزٹینگ فیکلٹی، شعبہ اردو، جامعہ بلوچستان کوئٹہ

اقبال شناسی کے اثرات: بلوچستان کے اردو ٹیلی ڈراموں میں فکری ارتقاء کی ترجمانی

Dr. BiBi Tania

Assistant professor, Department of Urdu, Sardar bahadur khan Women University Quetta.

Dr. Liaquat Ali*

Associate Professor, department of Brahui, University of Balochistan, Quetta.

Dr. Atiya Faiz Baloch

Visiting faculty, department of Urdu, University of Balochistan Quetta

***Corresponding Author:** liaquatsani81@gmail.com

The Influence of Iqbal Studies: Interpreting Intellectual Evolution in Balochistan's Urdu Tele-Dramas

This research paper analyzes the profound influence of Iqbalian philosophy (Iqbal Shinaasi) on Urdu television dramas produced in Balochistan between 2001 and 2016. Focusing primarily on the works of playwright Shakeel Adnan Hashmi (e.g., Irtaqa, Manzilen, Ba Hukm Azan), it demonstrates how core concepts from Allama Iqbal's thought—such as Khudi (Selfhood), Tarbiyat-e-Khudi (Cultivation of the Self), the struggle between good and evil, spiritual enlightenment over materialism, and divinely inspired action—were woven into dramatic narratives. The study employs textual analysis

ISSN (**P**): 2709-9636 | ISSN (**O**): 2709-9644
Volume 6, Issue 3, (July to Sep 2025)
https://doi.org/10.47205/makhz.2025(6-III)urdu-11

ماخذ تحقیقی مجلہ

of scripts and character dialogues to reveal how these dramas used Iqbal's poetry and philosophy not merely as decorative elements, but as central thematic drivers to impart moral, spiritual, and socio-political lessons. Characters like Baba Khizr (Irtaqa) and Shahryar (Manzilen) embody the ideals of the "Mard-e-Momin" (Perfect Man), navigating trials that mirror Iqbal's stages of self-development. Dialogues frequently incorporate Iqbal's verses directly to reinforce themes of resisting tyranny, prioritizing inner vision (Dil-e-Bina), and seeking divine proximity (Niyabat-e-Ilahi). The paper argues that these dramas served a significant reformist (Islahi) purpose within Baloch society, using the accessible medium of television to promote Iqbal's vision of individual and collective renaissance grounded in Islamic ethics and self-realization, particularly during a period marked by socio-political instability in the region.

Key Words: *Iqbal Shinaasi, Khudi (Selfhood), Urdu Tele-Dramas, Mard-e-Momin, Textual Analysis.*

اقبال شناسی کی تحریک کا بلوچستانی ڈراموں پر اثر

بلوچستان میں ۲۰۰۱ء سے ۲۰۱۶ء کے درمیان پیش کیے جانے والے اردو ٹیلی ڈراموں میں علامہ اقبال کے فکر و فلسفہ (اقبال شناسی) کے گہرے اثرات نمایاں ہیں۔ اس تحقیقی مضمون میں اقبال شناسی کی تحریک کے اثرات کا تنقیدی تجزیہ پیش کیا گیا ہے۔ خاص طور پر وہ ڈرامے زیرِ بحث آئے ہیں جن میں اقبال کے فکری زاویوں جیسے خودی، خیر و شر کی کشمکش، مردِ مومن کا تصور اور تربیتِ نفس کو کہانی کے بنیادی ستون کے طور پر اختیار کیا گیا ہے۔ مضمون میں مختلف کرداروں کی روشنی میں اقبال کے فلسفہ حیات اور تصور روحانیت کے اثرات کو واضح کیا گیا ہے۔ یہ اثرات محض سطحی یا تزئینی نہیں بلکہ ڈراموں کے بنیادی خیال، کردار سازی، مکالمہ نگاری اور اخلاقی پیغام کی تشکیل میں مرکزی کردار ادا کرتے ہیں۔ خاص طور پر ڈرامہ نگار شکیل عدنان ہاشمی کے کام (ارتقاء، منزلیں، بہ حکم ازاں) اس سلسلے میں سب سے زیادہ معنی خیز ہیں۔

۱. فکر اقبال کو مرکزی مقصد بنانا:

شکیل عدنان ہاشمی اپنے ڈرامے "ارتقاء" (۲۰۰۴) کے مقاصد واضح کرتے ہوئے لکھتے ہیں: "تیسرا مقصد ڈرامے کے ذریعے فکر اقبال کی تشریح" (Hashmi, 2004, p. 10)۔ یہ وضاحت کرتا ہے کہ مصنف کا بنیادی منشا اقبال کے افکار کی تشہیر اور عوام الناس تک ان کی تفہیم پہنچانا تھا۔

ISSN (**P**): 2709-9636 | ISSN (**O**): 2709-9644
Volume 6, Issue 3, (July to Sep 2025)
https://doi.org/10.47205/makhz.2025(6-III)urdu-11

ماخذ تحقیقی مجلہ

اسی طرح 'منزلیں' (۲۰۰۶)ڈرامہ براہ راست اقبال کی فارسی مثنوی 'اسرار خودی' کے باب "تربیت خودی" میں بیان کردہ تین منزلوں (اطاعت، ضبط نفس، نیابت الٰہی) پر مبنی تھا۔ مصنف خود لکھتے ہیں: "ڈرامہ منزلیں کا بنیادی خیال حضرت علامہ اقبالؒ کی فارسی مثنوی 'اسرار خودی' کے دسویں باب 'تربیت خودی' کی منزلیں سے لیا گیا ہے" (Hashmi, 2006, p. 1)۔

۲. خودی اور تربیت خودی کا تصور:

خودی اور تربیت خودی کے مراحل ہی مومن کو کڑے سے کڑے امتحان سے باہر نکال دیتے ہیں ۔ڈرامے کا کردار رابعہ بھی کئی کھٹن مراحل سے گذرتی ہے ۔اس کی ذہنی و فکری تربیت میں بابا خضر کا بڑا ہاتھ ہے۔ دائود بار بار شیطانی عوامل میں اس سے ہار جاتا ہے، مگر پھر نئے سرے سے اسے زیر کرنے کی جستجو میں لگ جاتا ہے۔ڈرامے کے اس مرحلے میں بھی بار بار بابا خضر اقبال کے اشعار ادا کرتے ہیں جن کا منشاء و مقصد مومن کی بڑائی بیان کرنا اور شیطان کو ہار کی نوید سنانا ہے۔ڈرامے میں بابا خضر اور دائود کے درمیان منظوم مکالماتی گفتگو بھی ہوتی ہے، جو قدیم اسٹیج ڈراموں کی روایت رہی ہے۔ ہندومت میں تبلیغ مذہب کے لیے رقص و موسیقی پر مبنی ڈرامے پیش کیے جاتے تھے جن میں پس پردہ اشعار بھی پڑھے جاتے تھے۔ اس کا مقصد قارئین میں جوش و جذبے کی شدت میں اضافہ کرنا تھا۔ منظوم مکالموں میں خیر کی نمائندگی کے لیے وہ اشعار جو انسان کی عظمت کی امین ہیں اور شر کی جانب سے اقبال کے وہ اشعار پیش کیے گئے ہیں جن سے ابلیس کی خود ستائشی اور غرور کا پہلو ابھرتا ہو۔ڈراموں میں حرکات اور مکالمات سے کرداروں کے رویے اور شخصیت کا پہلو منعکس ہوتا ہے۔ رابعہ کے مکالمات سے اس کے کردار میں سنجیدگی و متانت کے ساتھ عزم و ہمت کا پہلو ابھرتا ہے۔ بابا خضر کے مکالموں سے ایک مصلح، باعلم، رہنما، صاحب بصیرت، صاحب ایمان کردار کا عکس منعکس ہوتا ہے۔ دائود کے مکالموں سے غرور و تکبر، سفاکی و جلادی، شیطانی و کافرانہ عناصر جھلکتے ہیں۔ اسی طرح تمام کردار اپنے حرکات و سکنات اور مکالموں سے اپنی باطنی صفات عیاں کرتے ہیں۔ مصنف نے ڈرامے میں کردار سازی اور مکالمہ بندی میں کسی قسم کی جھول کا مظاہرہ نہیں کیا۔

'ارتقاء کے کردار "بابا خضر" اور 'منزلیں' کے مرکزی کردار "شہریار" بالترتیب "مرد مومن" اور "خودی" کی تربیت پانے والے فرد کی علامت ہیں۔

'منزلیں' میں شہریار کا سفر اقبال کے بیان کردہ تین مراحل کی عملی تصویر پیش کرتا ہے:

ISSN (P): 2709-9636 | ISSN (O): 2709-9644
Volume 6, Issue 3, (July to Sep 2025)
https://doi.org/10.47205/makhz.2025(6-III)urdu-11

2.1 اطاعت: بابا خضر شہریار کو اونٹ کی مثال دے کر اطاعت الٰہی کا سبق دیتے ہیں، جس طرح اونٹ مالک کی اطاعت میں بھوکا پیاسا سفر کرتا ہے۔

2.2 ضبط نفس: شہریار دنیاوی مال و دولت (جو اس کے لیے خوف کا باعث بن جاتی ہے) کو غریبوں میں تقسیم کر کے مادی لالچ اور خوف پر قابو پاتا ہے، جو اقبال کے نزدیک ضبط نفس کی تربیت کا حصہ ہے۔

۲.3 نیابت الٰہی: ان مراحل سے گزرنے کے بعد شہریار شریعت کے مطابق زندگی گزارنے کی عادت اپنا لیتا ہے اور "نیابت الٰہی" کے درجے کی تمنا کرتا ہے (Hashmi, 2006)۔

۳. خیر و شر کی کشمکش اور ابلیسی تصور:

'ارتقاء' کا پورا ڈرامہ خیر (بابا خضر، رابعہ) اور شر (دائود) کی علامتی جنگ پر مبنی ہے۔ دائود کا کردار اقبال کے "ابلیس" سے مشابہت رکھتا ہے، جو اپنی نافرمانی اور غرور کے باوجود کائنات میں کشمکش کے لیے لازم ہے۔

دائود کی پشیمانی اور تنہائی کو اقبال کے مصرعے "نہ کہیں جہاں میں اماں ملی جو اماں ملی تو کہاں ملی" (Hashmi, 2004, p. 23) کے ذریعے بیان کیا گیا ہے، جو اقبال کے ابلیس کے لیے ہمدردانہ رویے کی عکاسی کرتا ہے۔

بابا خضر اور دائود کے درمیان مکالمے اکثر اقبال کے اشعار پر مشتمل ہوتے ہیں، خاص طور پر اقبال کی نظم 'ابلیس کی مجلس شوریٰ' کا پہلا بند (Hashmi, 2004, p. 27)۔

۴. دل بینا (باطنی بصیرت) کا فلسفہ:

'ارتقاء' کی مرکزی کردار "رابعہ" کو "دل بینا" (باطنی بصیرت) کی صلاحیت ودیعت کی گئی ہے۔ جب وہ اپنے تایا سے پوچھتی ہے کہ وہ وہ سب کیوں دیکھ پاتی ہے جو دوسرے نہیں دیکھتے، تو تایا اقبال کا مشہور شعر سناتے ہیں: "دل بینا بھی کر خدا سے طلب آنکھ کا نور دل کا نور نہیں" (Hashmi, 2004, p. 5)۔ یہ شعر اقبال کے نزدیک ظاہری آنکھ کے مقابلے میں باطنی بصیرت کی فوقیت کو واضح کرتا ہے۔

یہی فلسفہ 'سائبان (آغا جی)' کے کردار "زخمہ" (جو نابینا ہے مگر اعلیٰ ذوق رکھتی ہے) کے ذریعے دوبارہ پیش کیا گیا ہے، جہاں ایک کردار کہتا ہے: "خوبصورتی کا احساس تو انسان کے اندر ہوتا ہے۔ آنکھ تو محض آئینہ ہے... دل بینا بھی کر خدا سے طلب۔ آنکھ کا نور دل کا نور نہیں" (Hashmi, 2007, p. 5)۔

ISSN (P): 2709-9636 | ISSN (O): 2709-9644
Volume 6, Issue 3, (July to Sep 2025)
https://doi.org/10.47205/makhz.2025(6-III)urdu-11

۵. روحانیت برتر مادیت:

اقبال کا بنیادی پیغام روحانیت کو مادیت پر ترجیح دینا ہے۔ 'ارتقاء' میں بابا خضر اور اس کے ساتھی "جلال" دنیاوی خزانوں (سونے چاندی کے نوادرات) کو "مردار مال" سمجھ کر پھینک دیتے ہیں اور نمک پانی سے روٹی تر کر کے کھاتے ہیں۔ جلال خضر سے دعا کرتا ہے: "حضرت مجھے آپ کی نظر کرم درکار ہے۔ میرا سینہ روشن فرما دیں ان خزانوں کو دیکھ کر آنکھیں تو خیرہ ہوتی ہیں روح کی پیاس نہیں بجھتی" (Hashmi, 2004, p. 3)۔ یہ اقبال کے شعر "یوں ہاتھ نہیں آتا وہ گوہر یک دانہ / یک رنگی و آزادی اے ہمت مردانہ" کی عملی تفسیر ہے۔

'منزلیں' میں شہریار کا مال تقسیم کرنا بھی اسی روح پر عمل ہے۔

٦. مومن کی صفات اور اصلاحی مقصد:

'بہ حکم اذاں' میں اقبال کی نظم "ہر لحظہ مومن کی نئی آن نئی شان" کا حوالہ دیا گیا ہے۔ ڈرامے کا مقصد یہ اصلاحی سبق دینا تھا کہ مومن حالات کی سختی سے بزدلوں کی طرح نہیں بھاگتا بلکہ برائی کے خلاف ڈٹ کر کھڑا ہوتا ہے۔ کردار موسیٰ، عبداللہ کو کہتا ہے: "مسلمان وہ ہوتا ہے جو صرف اللہ سے خوف زدہ ہوتا ہے" (Hashmi, 2007, p. 16)۔

تمام مذکورہ ڈراموں میں کرداروں (بابا خضر، رابعہ، شہریار) کو کڑے امتحانات سے گزارا جاتا ہے، جو اقبال کے نزدیک خودی کی تربیت اور مومن کی عظمت کو ابھارنے کے لیے ضروری ہیں۔

محاصل

۲۰۰۱-۲۰۱٦ کے دوران بلوچستان میں پیش کیے جانے والے اردو ٹیلی ڈراموں، خاص طور پر شکیل عدنان ہاشمی کے کام، میں اقبال شناسی کی تحریک ایک زندہ اور فعال قوت کے طور پر موجود رہی۔ ان ڈراموں نے نہ صرف اقبال کے فلسفہ خودی، خیر و شر، باطنی بصیرت اور روحانیت کو مرکزی موضوعات کے طور پر اپنایا، بلکہ اقبال کے اشعار کو براہ راست مکالموں اور نصیحتوں میں شامل کر کے انہیں عوام الناس تک پہنچانے اور معاشرے میں اخلاقی و روحانی اصلاح (Islah) کا ایک مؤثر ذریعہ بنایا۔ یہ ڈرامے ثابت کرتے ہیں کہ جدید میڈیم کے ذریعے بھی اقبال کے فکر انقلابی کو مؤثر طریقے سے پیش کیا جا سکتا ہے۔

ISSN (**P**): 2709-9636 | ISSN (**O**): 2709-9644
Volume 6, Issue 3, (July to Sep 2025)
https://doi.org/10.47205/makhz.2025(6-III)urdu-11

حوالہ جات

Baloch, A. D. (2007). *Pahli Boond* [First Drop]. [Unpublished television drama script].

Hashmi, S. A. (2004). *Irtaqa* [Evolution]. [Unpublished television drama script]. (References: p. 3, 5, 10, 23, 27).

Hashmi, S. A. (2006). Manzilen [Stages]. [Unpublished television drama script]. (Reference: p. 1).

Hashmi, S. A. (2007). Ba Hukm Azan [By the Command of the Call to Prayer]. [Unpublished television drama script]. (Reference: p. 16).

Hashmi, S. A. (2007). *Sayeeban (Agha Ji)* [Shelter (Agha Ji)]. [Unpublished television drama script]. (Reference: p. 5).

Mu'arraj, Z. (2010). Ghar Ki Baat [The Matter of Home]. [Unpublished television drama script]. (Reference: p. 1, 2).

Naseer, A. (2005). Gul Bushra. [Unpublished television drama script]. (References: p. 2, 35).

Sarangzai, S. K. (2012). Ghaat [Ambush]. [Unpublished television drama script]. (Reference: p. 1).